السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

روح پاک چیز ہے یا پلید؟ اگر پاک ہے تو کافروں کو نجس کیوں کہا گیا؟ کیونکہ ان میں بھی روح ہے۔ اگر پلید ہے تو پاک کوئی بھی نہیں؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث میں ہے:

((کل مولود یولد علی الفطرۃ فابواہ یہودانہ او ینصرانہ اور یمجانہ))

''ہر بچہ اسلام پر پیدا ہوتا ہے پھر اس کے ماں باپ اس کو یہودی بناتے ہیں نا نصرانی یا مجوسی۔''

قرآن مجید میں بھی اس کا اشاہ موجود ہے:

فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِیْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَیْهَا لَا تَبْدِیْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ

''خدا کی فطرت (توحید) کو لازم پکڑو، جس پر لوگوں کو پیدا کیا اس کو نہ بدلو۔''

(اس آیت وحدیث سے معلوم ہوا کہ پیدائش کے وقت روح پاک ہوتی ہے پھر شرک سے نجس ہوجاتی ہے۔ (فتاویٰ روپڑی: جلد اول، صفحہ ۱۷۵

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاوی علمائے حدیث]

**جلد 09 ص 387**

**محدث فتویٰ**